سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

صیام کے دن

دلوں کا دیس بساؤ صیام کے دن ہیں — خدا سے ربط بڑھاؤ ، صیام کے دن ہیں
دعائیں مانگ کے لے لو وصال کی گھڑیاں — حروفِ وصل سناؤ ، صیام کے دن ہیں
ماہِ صیام کا تم سے یہی تقاضا ہے — کہ لو خدا سے لگاؤ ، صیام کے دن ہیں
نبی کے سینے پہ اتری ہے جو کتابِ ھدیٰ — وہی غنا سے سناؤ ، صیام کے دن ہیں
بتوں کے سامنے سر کو جھکا نہیں سکتے — خدا کے سامنے جھک جاؤ ، صیام کے دن ہیں
جھکیں گے لالہ و گل بھی ، سبھی مغنی بھی — یہ نغمہ تم بھی سناؤ ، صیام کے دن ہیں
بلا رہی ہے تمہیں یہ فضاءِ لا ہوتی — تم اس فضا میں تو آؤ ، صیام کے دن ہیں
سنو خدا کے لیے یہ غناءِ ملکوتی — تم اس پہ کان لگاؤ ، صیام کے دن ہیں
حروف و لفظ و کتابِ ھدیٰ کے ہوتے ہوئے — فسانے اب نہ سناؤ ، صیام کے دن ہیں
خدا کے قرب کے لمحوں کے اس مہینے میں — قریبِ غیر نہ جاؤ ، صیام کے دن ہیں

کہاں شعور تمہارا وہ آگہی ہے کہاں
یہ خود کو راہ سجھاؤ ، صیام کے دن ہیں

(یکم رمضان ۱۴۱۹ھ۔جنوری ۱۹۹۹ء)